السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شفاعت سے کیا مراد ہے اور اس کی کتنی اقسام ہیں۔؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

لغوی طور پر شفاعت : ''شفع'' سے ماخوذ ہے اور ''وتر'' کی ضد ہے اور اس کے معنی طاق کو جفت، یعنی ایک کو دو اور تین کو چار بنا دینے کے ہیں۔ اصطلاح میں اس کے معنی جلب منفعت یا دفع مضرت کے لیے کسی دوسرے کو واسطہ بنا لینے کے ہیں، یعنی شافع (سفارش کرنے والا) مشفوع الیہ (جس سے سفارش کی گئی ہو) کے درمیان مشفوع لہ کے لئے جلب منفعت یا اس کے لئے دفع مضرت خاطر واسطہ بنے۔ شفاعت کی درج ذیل دو قسمیں ہیں:

## پہلی قسم:

صحیح اور ثابت شدہ شفاعت : اس سے مراد وہ شفاعت ہے جسے اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں یا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سنت میں ثابت فرمایا ہے۔ یہ شفاعت اہل توحید واخلاص ہی کو نصیب ہوگی، کیونکہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب عرض کیا : یا رسول اللہ! لوگوں میں آپ کی شفاعت سے محظوظ ہونے سب سے زیادہ سعادت حاصل کرنے والا کون شخص ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا

(مَن قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مِن قَلبِہِ» (صحیح البخاری، العلم، باب الحرص علی الحدیث، ح: ۹۹»

''جس شخص نے خلوص دل کے ساتھ "لا الہ الا اللہ" کہا۔''

اس شفاعت کے لیے حسب ذیل تین شرطیں ہیں : (۱) اللہ تعالیٰ شافع سے راضی ہو۔ (۲) اللہ تعالیٰ مشفوع لہ سے بھی راضی ہو۔ (۳) اللہ تعالیٰ نے شافع کو شفاعت کی اجازت عطا فرما دی ہو۔ ان شرائط کا اجمال کے ساتھ باری تعالیٰ کے مندرجہ ذیل قول میں ذکر وارد ہوا ہے:

وَكَم مِن مَلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لا تُغنى شَفـٰعَتُهُم شَيـًٔا إِلّا مِن بَعدِ أَن يَأذَنَ اللَّهُ لِمَن يَشاءُ وَيَرضىٰ ٢٦ ... سورة النجم

''اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر بعد ازاں کہ اللہ جس کے لیے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے۔''

اور ان آیات میں انہیں مفصل بیان کیا گیا ہے:

مَن ذَا الَّذى يَشفَعُ عِندَهُ إِلّا بِإِذنِهِ ٢٥٥ ... سورة البقرة

''کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر (کسی کی) سفارش کر سکے؟''

يَومَئِذٍ لا تَنفَعُ الشَّفـٰعَةُ إِلّا مَن أَذِنَ لَهُ الرَّحمـٰنُ وَرَضِىَ لَهُ قَولًا ١٠٩ ... سورة طه

''اس روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے گا اور اس کی بات کو پسند فرمائے گا۔''

وَلا يَشفَعونَ إِلّا لِمَنِ ارتَضىٰ ٢٨ ... سورة الأنبياء

''اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو۔''

بہر حال شفاعت کے لیے ان تین شرائط کا پایا جانا ضروری ہے اور یہاں علمائے کرام علیہما السلام نے یہاں پر یہ بھی ذکر فرمایا ہے کہ قرآن وحدیث سے ثابت شدہ شفاعت کی درج ذیل دو قسمیں ہیں:

### ۔ شفاعت عامہ ۱:

اس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں میں سے جن کو چاہے گا اور جن کے لیے چاہے گا شفاعت کی اجازت عطا فرمائے گا۔ یہ شفاعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، دیگر انبیائے کرام، صدیقین، شہداء اور صالحین کے

لیےثابت ہے یہ لوگ جہنم میں جانے والے مومن گناہ گاروں کےلیے شفاعت کریں گے تاکہ انہیں جہنم سے نکال دیا جائے۔

**:۔ شفاعت خاصہ ۲**

اس سے مرادوہ شفاعت ہے جونبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے ساتھ خاص ہوگی۔ اورقیامت کے دن آپ کی طرف سے جوشفاعت ہوگی وہ شفاعت عظمیٰ ہے اوریہ اس وقت ہوگی جب لوگ ناقابل برداشت غم اورتکلیف سے دوچارہوں گے اس ہولناکی کے عالم میں وہ کسی ایسی شخصیت کی تلاش میں ہوں گے جواللہ تعالیٰ کے ہاں ان کی شفاعت کرے تاکہ انہیں حشر کے دن کی تکلیفوں اورمصیبتوں سے نجات مل جائے۔ اس مقصد کےلیے وہ حضرت کے پاس جائیں گے، مگریہ تمام انبیائے کرام شفاعت سے انکارفرمادیں گے حتی کہ یہ سب لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوکر شفاعت کےلیے R آدم، پھر نوح، پھرابراہیم، پھر موسیٰ اورپھر عیسیٰ عرض کریں گے، توآپ صلی اللہ علیہ وسلماللہ تعالیٰ کے پاس شفاعت فرمائیں گے کہ وہ اپنے بندوں کواس دن کی حشر سامانیوں سے نجات عطا فرمادے۔ تب اللہ تعالیٰ آپ کی دعا اورآپ کی شفاعت کوشرف قبولیت سے سرفراز فرمائے گا بلاشبہ یہی وہ مقام محمود ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے آپ سے درج ذیل آیت کریمہ میں وعدہ فرمایا ہے:

وَمِنَ الَّيلِ فَتَهَجَّد بِهِ نافِلَةً لَكَ عَسىٰ أَن يَبعَثَكَ رَبُّكَ مَقامًا مَحمودًا ﴿٧٩﴾... سورة الإسراء

''اوربعض حصہ شب میں بھی آپ اس (قرآن کی تلاوت) کے ساتھ تہجد کی نماز پڑھا کریں یہ (شب خیزی اورآہ وسحر گاہی) تمہارےلیے زیادہ اجروثواب کا باعث ہے، قریب ہے کہ اللہ آپ کومقام محمود میں کھڑا کرے گا۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوجوشفاعت خاصہ حاصل ہوگی، اس کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ آپ اہل جنت کی جنت میں داخل ہونے کےلیے شفاعت فرمائیں گے۔ اہل جنت جب پل صراط کوعبورکریں گے توانہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک پل پر کھڑا کردیا جائے گا اس موقعہ سے ان سب کے دلوں کوایک دوسرے کے بارے میں منفی جذبات سے بالکل پاک صاف کردیا جائے گا، پھرانہیں جنت میں داخلے کی اجازت ملے گی اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلمکی شفاعت سے جنت کے دروازوں کوکھولا جائے گا۔

## دوسری قسم:

شفاعت باطلہ ہے جوکسی کے کچھ کام نہ آئے گی۔ اس سے مرادمشرکین کی مزعومہ شفاعت ہے وہ جویہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کے معبوداللہ تعالیٰ کے ہاں ان کی شفاعت کریں گے۔ یہ وہ شفاعت ہے جوان کے کچھ بھی کام نہ آئے گی، ارشادباری تعالیٰ ہے:

فَما تَنفَعُهُم شَفـٰعَةُ الشّـٰفِعينَ ﴿٤٨﴾... سورة المدثر

''تو(اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔''

کیونکہ اللہ تعالیٰ ان مشرکین کے شرک سے خوش نہیں ہے اورنہ یہ ممکن ہے کہ وہ مشرکین کےلیے شفاعت کی کسی کواجازت دے، کیونکہ وہ تواپنے پسندیدہ بندوں کےلیے شفاعت کی اجازت عطا فرمائے گا اوروہ اپنے بندوں کے لیے کفراورفساد کوپسند ہی نہیں فرماتا، لہٰذا مشرکین کااپنے معبودوں سے یہ تعلق قائم کرنا کہ

هـٰؤُلاءِ شُفَعـٰؤُنا عِندَ اللَّهِ ﴿١٨﴾... سورة يونس

''یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔''

یہ ایک باطل اورغیر نفع بخش تعلق ہے۔ یہ تعلق انہیں اللہ تعالیٰ سے دورسے دورتر کرتا چلا جاتا ہے کیونکہ مشرکین بتوں کی عبادت کےلیے باطل وسیلے کے ذریعے سے اپنے بتوں سے شفاعت کی امید رکھتے ہیں، اوریہ ان کی بے وقوفی اورحماقت ہے کہ تقرب الٰہی کے حصول کےلیے وہ ایک ایسا وسیلہ اختیار کرتے ہیں جوانہیں اللہ تعالیٰ سے مزید دور کرتا چلا جاتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

# فتاویٰ ارکان اسلام

**عقائد کے مسائل: صفحہ110**

محدث فتویٰ